## سوال

(76) نماز میں قرآءت سے متعلق دو حدیثیں

## جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

1۔۔ وہ حدیث صحیح بخاری میں کہاں پر ہے، جس میں ہے کہ ایک امام ہر رکعت میں قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ١ سورة الإخلاص پڑھا کرتا تھا، پھر کوئی اور سورت بھی پڑھتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بحال رکھا؟

2۔ وہ حدیث صحیح بخاری میں کہاں ہے، جس میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کے دن صبح کی نماز میں الٓمّٓ تَنۡزِيۡلُ ١ السجدة اور هَلۡ اَتٰى عَلَى الۡاِنۡسَانِ ١ سورة الانسان پڑھتے تھے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

1وہ حدیث صحیح بخاری (پارہ: ۳، ص: ۰۳ اچھاپہ میرٹھ) ''باب الجمع بين السورتين في ركعة۔۔۔الخ'' میں ہے۔[1]

2۔ وہ حدیث صحیح بخاری (پارہ: ۴، ص: ۲۲ اچھاپہ مذکور) ''باب مايقرأفي صلوة الفجر يوم الجمعة''[2] میں ہے۔ حدیث مع سندیہ ہے:

"حدثنا أبو نعيم قال: حدثنا سفيان عن سعد بن ابراهيم عن عبد الرحمن هوابن هرمز الأعرج عن أبي هريرة قال: كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأفي الفجر يوم الجمعة الٓمّٓ تَنۡزِيۡلُ و هَلۡ اَتٰى عَلَى الۡاِنۡسَانِ

[ہمیں ابو نعیم نے بیان کیا، انھوں نے کہا کہ ہمیں سفیان نے بیان کیا، وہ سعد بن ابراہیم سے روایت کرتے ہیں، وہ عبد الرحمن بن ہرمز الاعرج سے روایت کرتے ہیں، وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کے دن فجر کی نماز میں (پہلی رکعت میں) سورت الٓمّٓ تَنۡزِيۡلُ اور (دوسری رکعت میں) هَلۡ اَتٰى عَلَى الۡاِنۡسَانِ کی تلاوت کرتے تھے]

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث (٧٤١)

[2] صحيح البخاري، رقم الحديث (٨٥١)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

**کتاب الصلاۃ، صفحہ: 177**

محدث فتویٰ